السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مکہ کی دیگر مساجد میں نماز کا ثواب مسجد حرام ہی کی طرح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم میں اختلاف ہے لیکن راجح بات یہ ہے کہ دیگر مساجد میں ثواب مسجد حرام کی طرح نہیں ہے کیونکہ نماز کا کئی گنا زیادہ اجر وثواب مسجد حرام (یعنی مسجد کعبہ) ہی میں ملتا ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(صلاۃ فیہ افضل من الف صلاۃ فیما سواۃ من المساجد' الا المسجد الکعبۃ) (صحیح مسلم' الحج' باب فضل الصلاۃ بمسجدي مکۃ والمدینۃ' ح: 1396)

''اس (مسجد نبوی) میں نماز دیگر مساجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے ہاں البتہ مسجد الحرام میں اس سے بھی زیادہ افضل ہے۔''

حرم کے اندر کی دیگر مساجد بلاشک وشبہ حرم کے باہر کی مساجد سے افضل ہیں یہی وجہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حدیبیہ میں قیام فرمایا اور اس کا کچھ حصہ حل میں ہے اور کچھ حرم میں تو آپ اس وقت نماز حرم میں ادا فرماتے تھے۔ جب مطلقا مسجد حرام کا ذکر ہو تو اس سے مراد حرم کی سب مسجدیں نہیں بلکہ خاص مسجد حرام ہی مراد ہوتی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّمَا ٱلْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا۟ ٱلْمَسْجِدَ ٱلْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَـٰذَا ... ٢٨ سورة التوبة

''مومنو! مشرک تو پلید ہیں سو اس برس کے بعد وہ مسجد الحرام کے پاس نہ جانے پائیں۔''

اگر مسجد حرام سے مراد امیال کے اندر کا علاقہ ہوتا تو مشرکوں کے لیے امیال کے قریب آنا بھی جائز نہ ہوتا بلکہ ان سے دور رہنا ان کے لیے واجب ہوتا حالانکہ وہ امیال کے قریب آ سکتے ہیں، ان کے اندر داخل نہیں ہو سکتے کیونکہ اس آیت میں الفاظ یہ ہیں:

فَلَا يَقْرَبُوا۟ ٱلْمَسْجِدَ ٱلْحَرَامَ

''وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں۔''

: تو اس سے معلوم ہوا کہ مسجد حرام جس کا نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے ذکر فرمایا ہے، اس سے مخصوص مسجد حرام ہی مراد ہے، حرم مکہ کی دیگر مساجد نہیں۔ اس کی تائید نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے اس ارشاد سے بھی ہوتی ہے

(لا تشد الرحال الا الی ثلاثۃ مساجد' المسجد الحرام' ومسجد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم' ومسجد الاقصی) (صحیح البخاري' فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ' باب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ' ح: 1189)

''شد رحال (بغرض ثواب رخت سفر باندھنا) صرف تین مسجدوں ہی کی طرف کیا جائے مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور مسجد اقصیٰ (بی المقدس)۔''

اور یہ سب جانتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسجد شعب یا مسجد جمیزہ کی طرف شد رحال کر کے جائے تو ہم کہیں گے کہ یہ جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شد رحال صرف تین مسجدوں ہی کی طرف کیا جائے۔ اگر حرم کی ہر مسجد کی طرف شد رحال جائز ہوتا تو پھر دسیوں بلکہ سینکڑوں مسجدوں کی طرف شد رحال جائز ہوتا۔ ہاں البتہ جب حرم نمازیوں سے بھر جائے اور لوگ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہوں اور جگہ نہ ملنے کی وجہ سے کچھ لوگ بازار میں نماز ادا کریں تو ان بازار میں نماز ادا کرنے والوں کے لیے امید ہے کہ انہیں بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا حرم کے اندر نماز ادا کرنے والوں کو، کیونکہ انہوں نے حسب استطاعت عمل کیا ہے اور اس عبادت کے ادا کرنے میں اہل مسجد کے ساتھ شریک ہوئے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج 2 صفحہ 39

محدث فتویٰ